بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے وضو بھولے سے غلاف میں لپٹے قرآن کریم کو چھونے کا کفارہ کیا ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر قرآن پاک کو الگ سے غلاف میں لپیٹ کر کہیں رکھا ہو، اور بے وضو شخص بے خیالی میں اُس غلاف کو چھولے، تو اُس پر کیا کفارہ لازم ہو گا ؟

جواب

بے وضو شخص کا بلا حائل قرآن پاک کو چھونا، ناجائز و حرام ہے، یونہی ایسے کسی حائل سے چھونا بھی ناجائز ہے کہ جو اپنے یا پھر قرآن پاک کے تابع ہو۔ البتہ اگر قرآن پاک الگ سے کسی غلاف میں لپٹا ہو تو بے وضو یا بے غسل کا بلا حائل اُس غلاف کو چھونا شرعاً جائز ہے کہ یہ غلاف نہ تو اپنے تابع ہے اور نہ ہی قرآن پاک کے تابع ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں اُس شخص پر کوئی حکم نہیں لگے گا۔

قرآن کریم کو ایسے کسی حائل سے چھونا شرعاً جائز ہے کہ جو نہ اپنے تابع ہو اور نہ ہی قرآن پاک کے تابع ہو۔ جیسا کہ نہایۃ المرادفی شرح ہدیۃ ابن العماد میں ہے :

”قال الحلبی فی "شرح المنیة": ولا یجوز لھم ای للجنب والحائض والنفساء مس المصحف الا بغلافه۔۔۔۔وکذلک لا یجوز المس المذکور للمحدث ایضاً؛ لانه غیر طاھر، ھذا یعنی جواز الاخذ بالغلاف اذا کان الغلاف غیر مشرز ای غیر محبوک، مشدود بعضه الی بعض، وان کان مشرزاً؛ لا یجوز الاخذ به، ولا مسه ھو الصحیح۔“

ترجمہ : ”علامہ حلبی علیہ الرحمہ نے "شرح منیہ" میں فرمایا کہ جنبی، حائضہ اور نفاس والی کے لئے مصحف کو چھونا، جائز نہیں مگر اُس مصحف کے غلاف کے ساتھ۔۔۔۔ اسی طرح بے وضو شخص کا بلا حائل چھونا، جائز نہیں، کیونکہ وہ پاکی کی حالت میں نہیں ہے۔ یہ یعنی غلاف کے ساتھ پکڑنے کا جواز اسی صورت میں ہے کہ جب وہ غیر متصل ہو، یعنی اس کا بعض حصہ، بعض کے ساتھ ملا کر سیا نہ ہو، اگر ملا کر سلائی کر دیا ہو تو اس کو غلاف کو پکڑنا، جائز نہیں اور نہ ہی اُسے چھونا جائز ہے، یہی صحیح ہے۔“ (نھایۃ المرادفی شرح ھدیۃ ابن العماد، ص 197، مطبوعہ بیروت، لبنان، ملتقطاً)

فتاوٰی عالمگیری میں ہے :

”ومنھا حرمة مس المصحف لا یجوز لھما وللجنب والمحدث مس المصحف الا بغلاف متجاف عنه کالخریطة والجلد الغیر المشرز لا بما ھو متصل به ھو الصحیح ھکذا فی الھدایة، وعلیه الفتویٰ کذا فی الجوھرة النیرة۔“

یعنی حرام کاموں میں سے قرآن پاک کو چھونے کی حرمت بھی ہے کہ حیض و نفاس والی عورت کے لئے، جنبی کے لئے اور بے وضو کے لئے قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں مگر ایسے غلاف کے ساتھ چھونا، جائز ہے جو اس سے الگ ہو جیسے جزدان، اور ایسی جلد جو مصحف

کے ساتھ متصل نہ ہو۔ البتہ اس غلاف کے ساتھ مصحف کو چھونا، جائز نہیں جو اُس مصحف سے جڑا ہوا ہو، یہی صحیح ہے، ایسا ہی ہدایہ میں ہے، اسی پر فتوی ہے اسی طرح جوہرہ نیرہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 39-38، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے: "اگر قرآنِ عظیم جزدان میں ہو تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے۔" (بہارِ شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13803

تاریخ اجراء: 29شوال المکرم 1446ھ/28اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net